توصیہ کا خواب

پہلا اردو ایڈیشن اکتوبر 2016 آشوین 1938

PD 5H SPA

کمیٹی برائے درجہ بند مطالعہ سیریز

کنچن سیٹھی، کرشن کمار، جیوتی سیٹھی، ٹل ٹل بسواس، مکیش مالویہ، رادھیکا مینن، شالنی شرما، لتا پانڈے، سواتی ورما، ساریکا وششٹھ، سیما کماری، سونیکا کوشک، سشیل شکل

ممبر کوارڈی نیٹر – لتیکا گپتا

اردو ترجمہ – محمد فاروق انصاری

تصاویر جوئل گل **سرورق اور لے آؤٹ** – ندھی وادھوا

کاپی ایڈیٹر-ابوامام منیرالدین **پروف ریڈر**-یوسف فلاحی **ڈی ٹی پی آپریٹر**-فلاح الدین فلاحی، فرخ فاطمہ، ابوطلحہ اصلاحی، ریاض احمد

نظر ثانی ورکشاپ کے شرکا

ڈاکٹر شہپر رسول، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی؛ ڈاکٹر یعقوب یاور، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی؛ ڈاکٹر نجمہ رحمانی، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی؛ ڈاکٹر لتیکا گپتا، کنسلٹینٹ، نیشنل کمیشن فار پروٹیکشن آف چلڈرن رائٹس، دہلی اور ڈاکٹر محمد فاروق انصاری، ریڈر اور پروگرام کوارڈی نیٹر (اردو ترجمہ)، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اظہار تشکر

پروفیسر کرشن کمار، ڈائرکٹر، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، نئی دہلی؛ پروفیسر وسودھا کامتھ، جوائنٹ ڈائرکٹر، سینٹرل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشنل ٹیکنالوجی، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر کے۔ کے۔ وششٹھ، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایلیمنٹری ایجوکیشن، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر رام جنم شرما، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر منجولا ماتھر، ہیڈ، ریڈنگ ڈیولپمنٹ سیل، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ نئی دہلی نے نکھل آفسیٹ، 223، ڈی ایس آئی ڈی سی شیڈس، اوکھلا انڈسٹریل ایریا، فیز-1، نئی دہلی 110020 سے چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

Tosiya Ka Khawab

ISBN 978-93-5007-127-4 (برکھا – سیٹ)
978-93-5007-113-7

برکھا درجہ بند مطالعہ سیریز پہلی اور دوسری جماعت کے بچوں کے لیے ہے۔ اس کا مقصد بچوں میں 'فہم کے ساتھ' اپنے طور پر مطالعے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ برکھا کی کہانیاں چار سطحوں اور پانچ موضوعات کا احاطہ کرتی ہیں۔ برکھا بچوں کو لطف اندوز ہونے اور مستقل قاری بننے میں معاون ہوگی۔ بچوں کو روزمرہ کے چھوٹے چھوٹے واقعات کہانیوں کی مانند دلچسپ لگتے ہیں، اس لیے برکھا کی سبھی کہانیاں روزمرہ زندگی کے تجربات کو بنیاد بنا کر لکھی گئی ہیں۔ اس سیریز کا مقصد یہ بھی ہے کہ چھوٹے بچوں کو پڑھنے کے لیے کثیر تعداد میں کتابیں فراہم ہوں۔ برکھا سے مطالعے کی تربیت اور مستقل قاری بننے کے ساتھ ساتھ بچوں کو درسیات کے ہر شعبے میں ہمہ جہت فائدہ پہنچے گا۔ استاد ہمیشہ برکھا کو کلاس روم میں ایسی جگہ پر رکھیں جہاں سے بچے آسانی سے کتابیں اٹھا سکیں۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈپارٹمنٹ کے دفاتر

- این سی ای آر ٹی کیمپس، سری اروندو مارگ، نئی دہلی 016 110 **فون:** 011-26562708
- 108، 100 فٹ روڈ، ہیلی ایکسٹینشن، ہوسڈیکرے، بناشنکری III اسٹیج، بنگلور 085 560 **فون:** 080-26725740
- نوجیون ٹرسٹ بھون، ڈاک گھر نوجیون، احمد آباد 014 380 **فون:** 079-27541446
- سی ڈبلیو سی کیمپس، بمقابل دھنکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی، کولکاتا 114 700 **فون:** 033-25530454
- سی ڈبلیو سی کامپلیکس، مالیگاؤں، گواہاٹی 021 781 **فون:** 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ پبلی کیشن ڈویژن	: محمد سراج انور	**چیف بزنس منیجر**	: گوتم گانگولی
چیف ایڈیٹر	: شویتا اُپّل	**چیف پروڈکشن آفیسر (انچارج)**	: ارون چتکارا
ایڈیٹر	: سید پرویز احمد	**پروڈکشن اسسٹنٹ**	: مُکیش گوڑ

توصیہ کا خواب

ایک دِن توصیہ نے خواب دیکھا۔
توصیہ بہت خواب دیکھتی ہے۔
وہ اُٹھ کر خوابوں کے بارے میں بات بھی کرتی ہے۔

توصیہ نے خواب دیکھا کہ دنیا کے سارے رنگ اُڑ گئے ہیں۔
کہیں کوئی رنگ نہیں بچا۔
اُس نے دیکھا سب کچھ سفید سفید ہوگیا ہے۔

توصیہ اُٹھی اور خواب کو یاد کرنے لگی۔

وہ ایک دَم سے گھبرا گئی۔

توصیہ سوچنے لگی کہ کیا واقعی رنگ غائب ہوگئے ہیں۔

توصیہ باورچی خانے میں گئی۔

وہاں بہت سے رنگ برنگے مَسالے رکھے ہوئے تھے۔

لال مِرچ، زیرہ، ہَلدی، دَھنیا، میتھی۔

توصیہ اُٹھ کر باہر باغیچے میں گئی۔

وہاں رنگ برنگے پھول کِھلے ہوئے تھے۔

گیندا، چَنبیلی، سدابہار، گُلاب، سورج مُکھی۔

توصیہ نے دیکھا کہ اُس کے کپڑوں میں رنگ ہیں۔
امّی ابّو کے کپڑوں میں بھی رنگ ہیں۔
گھر میں بھی بہت سے رنگ دِکھ رہے تھے۔
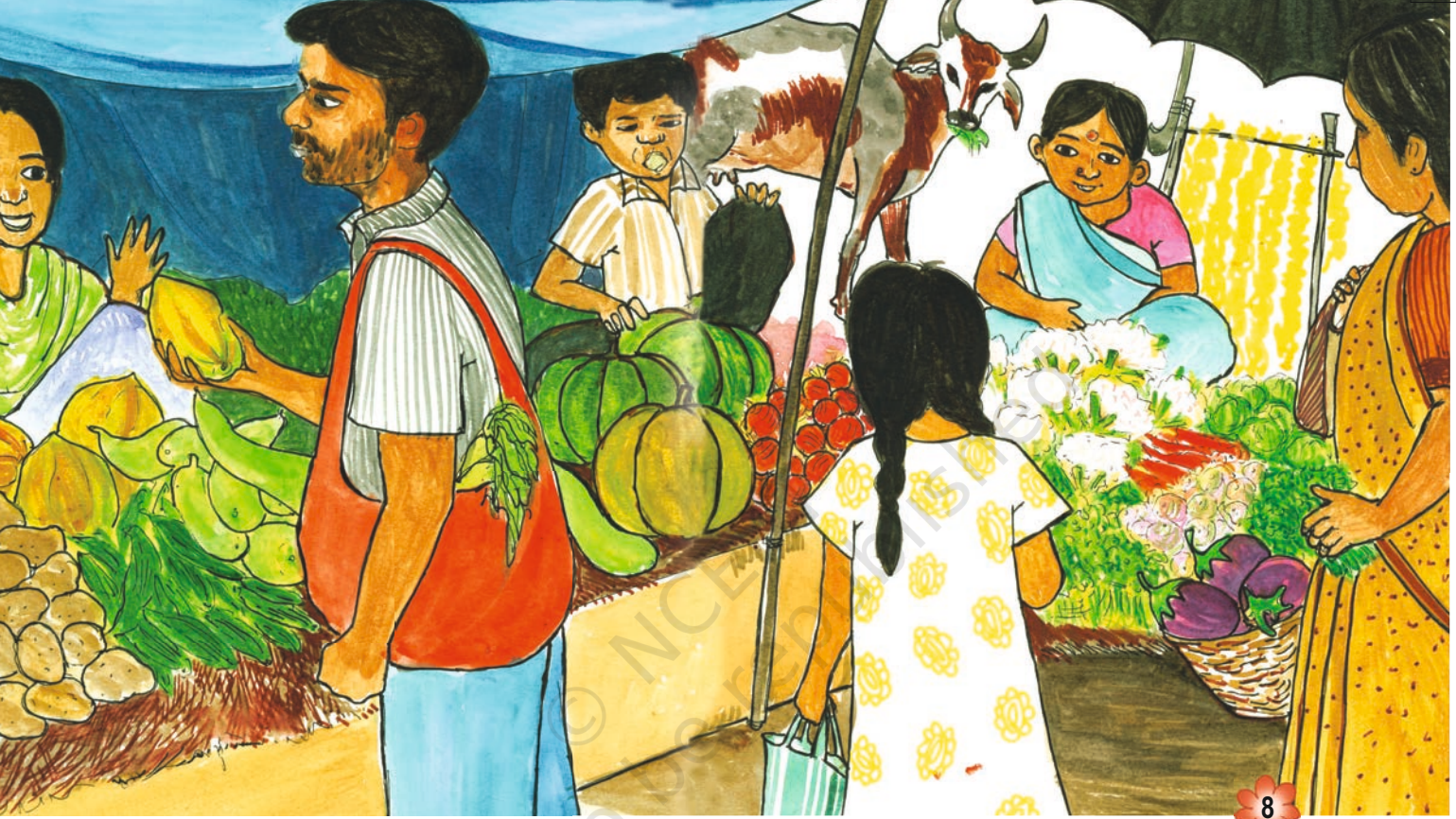
توصیہ امّی کے ساتھ بازار چَل پڑی۔

وہاں بہت سی رنگ برنگی سبزیاں تھیں۔

گاجر، بیگن، ٹماٹر، سیم، مَٹر۔

بازار میں پتنگ کی دوکان بھی تھی۔
دُکان میں بہت سی رنگ برنگی پتنگیں تھیں۔
کالی، پیلی، نیلی، ہَری، نارنگی۔

امّی دوپٹّے کی دُکان پر گئیں۔

وہاں بہت سے رنگ برنگے دوپٹّے تھے۔

گُلابی، بَینگنی، فیروزی، آسمانی، بھُورے۔

بازار میں غُبّارے والا کھڑا ہُوا تھا۔

اُس کے پاس بہت سے رنگ برنگے غُبّارے تھے۔

نیلے، پیلے، ہَرے، لال، گُلابی۔

توصیہ نے بہت سے رنگ دیکھے۔
وہ خوش ہوگئی کہ رنگ غائب نہیں ہوئے ہیں۔
وہ رنگوں کو گِننے لگی۔

توصیہ گھر آئی اور دوپہر میں سوگئی۔
اُس نے دیکھا کہ نانی کی سہیلیاں آئی ہوئیں ہیں۔
اُن سب کے بال سفید سفید ہیں۔

توصیہ کو ایک بات یاد آئی۔

وہ رات کو نانی کے ساتھ سوئی تھی۔

اس لیے خواب میں سب سفید سفید دکھائی دیا ہوگا۔

توصیہ نانی کے بالوں کو غور سے دیکھنے لگی۔
وہ نانی کے بالوں کو چھُو چھُو کر دیکھنے لگی۔
توصیہ سوچنے لگی کہ نانی کے بال سفید کیوں ہیں۔

اُس نے نانی سے پوچھا کہ اُن کے بالوں کا رنگ کہاں گیا۔
نانی بولیں کہ پہلے اُن کے بال بھی کالے تھے۔
پھر اُن کے بالوں کا رنگ توصیہ کے بالوں میں چلا آیا۔

توصیہ اور مِلی کی اور کہانیاں
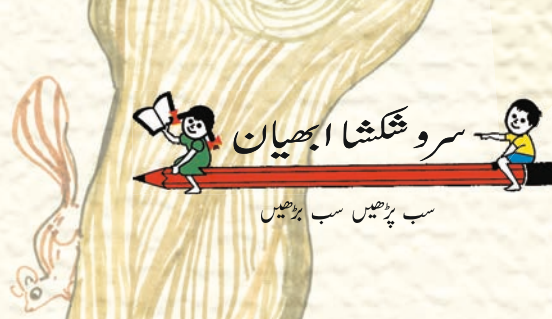
60050

₹ 12.00

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ
NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

ISBN 978-93-5007-127-4 (برکھا - سیٹ)
978-93-5007-113-7